سوال

میت کےلیے ہاتھ اٹھا کراجتماعی دعائیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو لوگ میت کے گھر تین دن تک ہاتھ اٹھا اٹھا کر دعا کرتے ہیں، کیا یہ اسلام میں جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے گھر یا اہل میت کے پاس جاکر، تین دن تک بار بار ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کا کوئی ثبوت اسلام میں نہیں لہذا اسلام میں نہیں لہذا یہ کام بدعت ہے ۔

مفتی رشید احمد لدھیانوی دیوبندی نے لکھا ہے : تعزیت کی دعا میں ہاتھ اٹھانا بدعت ہے "(احسن الفتاوی ج 4 ص 245)

دیوبندی مدرسے خیر المدارس ملتان سے فتویٰ جاری ہوا :

" تعزیت مسنونہ میں آپ ﷺ اور صحابہ کرام سے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا ثابت نہیں " (رجل رشید تصنیف نعیم الدین دیوبندی ص 173)

" دارالعلوم " دیوبند کے مفتی نے فتویٰ لکھا :

" تعزیت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کیف ما اتفق انفرادی طور پر میت کے گھر جائے اور گھر والوں کو صبر کی تلقین کرے اور تسلی کے کچھ کلمات کہہ دے ، ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا ثابت نہیں ۔ " (حبیب الرحمن دیوبندی کا فتویٰ بحوالہ رجل رشید ص 170)

دیوبندی مدرسے دارالعلوم کراچی والوں نے فتویٰ دیا :

" مروجہ طریقہ کے مطابق تعزیت کےلیے ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھنا اور دعا کرنا شرعا ثابت نہیں ہے ۔ اس لیے تعزیت کیلئے رسمی طور پر ہاتھ اٹھانا درست نہیں ۔ " (رجل رشید ص 171)

حیرت ہے ان لوگوں پر جو اس کام کو بدعت اور غیر ثابت قرار دے کر بھی تعزیت کی اجتماعی دعاؤں میں سرگرم رہتے ہیں ۔ !

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص514

محدث فتویٰ